الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمۂ اردو

تذکرۃ الاولیاء

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمائش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپائے اولیائے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع صوفی واقع کانپور طبع شد

فہرست مضامین جلد دوم انوار الاتقیا ترجمہ تذکرۃ الاولیا

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱	باب حضرت عمرو بن عثمان مکی الخ	۶۰	باب حضرت شیخ خیر نساج الخ	۲۳۵	باب حضرت شیخ ابو العباس قصاب الخ
۴	باب حضرت ابو سعید خراز رضی الخ	۶۲	باب حضرت ابو حمزہ خراسانی الخ	۲۴۱	باب حضرت ابو اسحٰق ابراہیم بن احمد الخ
۹	باب حضرت ابو الحسن نوری الخ	۶۳	باب حضرت احمد مسروق الخ	۲۵۴	باب حضرت ممشاد دینوری الخ
۱۷	باب حضرت عثمان حیری الخ	۶۴	باب حضرت عبد اللہ احمد مغربی الخ	۲۵۵	باب حضرت ابو اسحٰق ابراہیم شیبانی الخ
۲۳	باب حضرت ابو عبد اللہ جلا الخ	۶۶	باب حضرت ابو علی جرجانی الخ	۲۶۲	باب حضرت ابو بکر صیدلانی الخ
۲۴	باب حضرت ابو محمد رویم الخ	۶۷	باب حضرت شیخ ابو بکر کتانی الخ	۲۶۴	باب حضرت ابو حمزہ محمد بن ابراہیم بغدادی الخ
۲۶	باب حضرت ابن عطا الخ	۷۳	باب حضرت عبد اللہ خفیف الخ	۲۶۶	باب حضرت شیخ ابو علی دقاق الخ
۳۳	باب حضرت ابراہیم بن داؤد رقی الخ	۷۹	باب حضرت ابو محمد جریری الخ	۲۷۱	باب حضرت شیخ ابو علی محمد الخ
۳۴	باب حضرت یوسف اسباط الخ	۸۲	باب حضرت حسین منصور الخ	۲۷۳	باب حضرت ابو علی احمد الخ
۳۶	باب حضرت ابو یعقوب بن اسحٰق الخ	۹۶	باب حضرت ابو بکر واسطی الخ	۲۸۶	باب حضرت شیخ ابو الحسن علی الخ
۳۹	باب حضرت سمنون محب رحمۃ اللہ	۱۱۲	باب حضرت ابو بکر شبلی الخ	۲۸۸	باب حضرت شیخ ابو عثمان الخ
۴۰	باب حضرت ابو محمد مرتعش الخ	۱۱۳	باب حضرت ... ہی الخ	۲۹۲	باب حضرت شیخ ابو العباس الخ
۴۳	باب حضرت ابو عبد اللہ محمد بن محمد فضل الخ	۱۱۷	باب حضرت شیخ ابو القاسم نصر آبادی الخ	۲۹۴	باب حضرت ابو عمرو ابراہیم زجاجی الخ
۴۵	باب حضرت شیخ ابو الحسن بوشنجی الخ	۱۱۹	باب حضرت ابو عبد اللہ بن حسین الخ	۲۹۵	باب حضرت شیخ ابو الحسن صائغ الخ
۴۶	باب حضرت شیخ محمد علی حکیم ترمذی الخ	״	باب حضرت قطب ابو العباس سیاری الخ	۲۹۶	باب حضرت ابو القاسم نصر آبادی الخ
۵۳	باب حضرت ابو بکر وراق الخ	۱۳۶	باب حضرت ابو الحسن خرقانی الخ	۳۰۳	باب حضرت ابو الفضل حسن سرخسی الخ
۵۶	باب حضرت عبد اللہ منازل الخ	۲۰۷	باب حضرت ابو بکر شبلی الخ	۳۰۴	باب حضرت ابو العباس سیاری الخ
۵۸	باب حضرت علی سہل اصفہانی الخ	۲۳۲	باب حضرت ابو سعید ابو الخیر الخ	۳۰۴	خاتمہ کتاب

نقل کیا ہی کہ آپ کی وفات کے تیس برس بعد حضرت محمد بن حسین مرض موت
مین گرفتار ہوئے جانکنی کے وقت اونکے صاحبزادے کہتے ہین کہ وہ اُسی کرب کی
حالت مین اسطرح مودب کھڑے ہوئے جیسے کوئی کسیکی تعظیم کرتے وقت کھڑا ہوجاتا
ہی اور وعلیکم السلام کہا مین نے اونسے پوچھا آپ کسکو دیکھتے ہین اونھون نے کہا کہ
حضرت شیخ ابو الحسن خرقانی نے مجھ سے جانکنی کے وقت آنیکا وعدہ کیا تھا وہ تشریف
لائے ہین اور بہت بزرگ آپ کے ہمراہ ہین اور مجھ سے کہہ رہے ہین کہ موت سے
نہ ڈرو اوسکے بعد اونھون نے انتقال کیا۔ رحمۃ اللہ علیہم

مترجم کہتا ہی کہ بعض نسخ تذکرۃ الاولیا کے حاشیہ پر آپ کے وفات کی یہ
تاریخ لکھی ہی اللہ اعلم مصنف رحمہ اللہ نے اسکو نقل کیا ہی یا مصحین خواہ اہل مطبع
نے اسکو بطور حاشیہ لکھا ہی احتمال ہی کہ شاید اسکو مصنف نے نقل کیا ہو لہذا
درج ذیل ہی

بو الحسن بود آنکہ خرقانی شدہ تاریخ صاحبِ خرقان	شنیدم مثال او ثانی بو الحسن زیب جا عدن و جنان

۴۲۸ھ

باب ۷۸ حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت ابو بکر شبلی رحمہ اللہ غریق بحر حقیقت واقف رموز طریقت تھے آپکو لوگون نے
صوفیون مین معتبر خیال کیا ہی آپ کی ولادت کہان ہوئی اس مین اختلاف بہت ہے
لیکن صحیح قول یہی ہی کہ آپ بغداد مین پیدا ہوئے اور وہین ہوش سنبھالا
آپ کے نکات اور عبارات اور رموزات اور اشارات اور ریاضات اور کرامات
حد بین احاطۂ تحریر مین نہین آسکتے ہین آپ نے اپنے زمانے کے تمام مشائخ
کو دیکھا ہی اور سب سے فیض صحبت حاصل کیا ہی آپ مالکی المذہب تھے

اور فرمایا اٰہ من قال الا الاحد اور آپ نے فرمایا ہے کہ میرے پاس شیطان آیا اور اوسنے مجھسے کہا تو اپنی صفائی قلب پر مغرور نہونا کیونکہ اوسکے نیچے آفتون کی باریکیان ہین۔

نقل کیا ہی کہ ایکبار آپنے گیلی لکڑی مین جلتے وقت دوسری سمت پھین اوٹھتا دیکھکر مریدون سے فرمایا تم لوگ دعوی کرتے ہو کہ ہمارا دل آتش شوق سے پُر ہی اگر دراصل ایسا ہوتا تو تمھاری آنکھ سے بھی ہر وقت اس لکڑی کی طرح سے آنسو بہا کرتے

نقل کیا ہی کہ ایک دن آپ عالم بیخودی مین حضرت جنید رحمہ اللہ کی یہان گئے اونکی پگڑی بندھی ہوئی رکھی تھی آپ نے اوسے کھولڈالا لوگون نے کہا تمنے یہ کیا کیا آپ نے فرمایا اسکی بندش مجھے اچھی معلوم ہوئی اسلیے مین نے اسے کھول ڈالا

نقل کیا ہی کہ ایکدن حضرت جنید رحمہ اللہ کی بی بی اپنے گھر مین بیٹھی ہوئی کنگھی کر رہی تھین اتنے مین حضرت شبلی وہان پہونچے اونھون نے ارادہ کیا کہ سامنے سے اوٹھکر پردے مین ہو جائین حضرت جنید رحمہ اللہ نے اونسے فرمایا تمھین پردہ مین ہونیکی ضرورت نہین ہی اسلیے کہ جو لوگ گروہ صوفیہ مین مست ہوتے ہین اُنکو جنت اور دوزخ تک کی تو خبر نہین رہتی عورت کو کیونکر دیکھین گے جب حضرت شبلی رحمہ اللہ آئے تو تھوڑی دیر اپنے جذب کی حالت مین رہے اُسکے بعد خود بخود آپنے رونا شروع کیا حضرت جنید رحمہ اللہ نے اپنی بی بی سے فرمایا کہ اب تم پردے مین ہو جاؤ اسلیے کہ اسوقت انکو اپنی اصلی حالت مین لا رہے ہین۔

نقل کیا ہی کہ ایکبار حضرت جنید رحمہ اللہ نے فرمایا من طلب وجد یعنے جسنے اللہ کو طلب کیا پایا آپ نے فرمایا ایسا نہین ہی کہ جسنے طلب کیا پایا بلکہ یون کہو من وجد طلب یعنے جسنے اللہ کو پایا اوسنے طلب کیا۔

نقل کیا ہی کہ ایکدن حضرت جنید رحمہ اللہ نے دیکھا کہ حضرت خاتم الانبیا علیہ التحیۃ والثنا